اداریہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبہ نستعین

اسلامی جمہوریہ پاکستان کی نئی پارلیمنٹ (قومی اسمبلی) وجود میں آچکی ہے اورایک خاتون لیڈی ڈاکٹرکو باجماع مسلم وغیرمسلم اراکینِ اسمبلی اس کی قائد (اسپیکر) منتخب کیا گیاہے۔اسلامی دنیا میں یہ ایک نیا کام ہوا ہے، اس سے قبل ہمارے ہاں ایک خاتون، وزیر اعظم بنی تھیں جو کسی اسلامی ملک کی پہلی کم عمرخاتون وزیراعظم تھیں اوراب یہ کسی اسلامی ملک کی پہلی اسپیکر ہیں، اس طرح کے کاموں میں ہم پہل کرنے میں اپنی نظیرنہیں رکھتے۔اگرچہ علماء کرام نے اب تک خاتون اسپیکر کے بارے اپنے تحفظات یااپنی عالمانہ رائے کا اظہارنہیں کیا، اور پرویز دشمنی میں ان کی خاموش تائیداسپیکرکوحاصل ہے تاہم اس کا یہ مطلب ہرگزنہیں لیاجانا چاہئے کہ شریعت نے حکومتی سطح پرخواتین کی قیادت وسیادت کو بلاکراہت جائز رکھا ہے، اورقاضی شرع اسی لئے خاموش ہے۔ملک کے نئے وزیراعظم کے بارے شنید ہے کہ وہ حضرت شیخ عبدالقادر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے خانوادہ سے تعلق رکھتے ہیں، اگرایسا ہے تو اہل سنت بطور خاص قابل مبارک باد ہیں کہ بغیرکسی ادنی کوشش کے ان کا آدمی وزیراعظم بن گیا ہوسکتا ہے یہ حضرت شیخ ہی کا کوئی تصرف ہو۔واللہ اعلم بالصواب۔ویسے اہل سنت کوئی کم خوش نصیب نہیں کہ جناب یوسف رضا گیلانی سے پہلے بھی انہی کا آدمی صدر تھا اور ہے یعنی خود صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان جناب "سید پرویز مشرف صاحب" کہ وہ خاندان رسالت کے فرد ہونے کے دعویدار ہیں۔ دونوں خوشیاں عاشقانِ رسول کو بہر حال مبارک ہوں۔ ہم جناب یوسف رضا گیلانی صاحب کو وزارت عظمی کے منصب پرخوش آمدید کہتے ہیں کہ گیلانی سادات سے ہمارا بھی نیازمندی کا ایک تعلق ہے۔

وطنِ عزیز پاکستان میں اس نئے انقلابِ جمہوریت پراس مختصرتبصرہ کے ساتھ ساتھ آج ہمارے پیش نظر دوفقہی مسائل ہیں، ایک تو بین الاقوامی اسپورٹس کے بعض معمولات کے حوالہ سے ہے اوردوسرا انسانی دودھ کے بینکوں کا معاملہ ہے۔

اول الذکر مسئلہ کی تفصیل کچھ اس طرح ہے کہ ورلڈ اولمپکس کے ضابطہ اخلاق میں یہ بات شامل ہے کہ کھلاڑی میدان میں اترتے ہیں تو رکوع کی طرح جھک کرآداب بجالاتے ہیں اوربعض کھیلوں میں ان کاایک دوسرے کے لئے جھک کر آداب بجالانا ضروری سمجھا جاتا ہے۔ہمارے ایک قاری نے اس سلسلہ میں استفسار کیا ہے کہ غیرملکیوں کی دیکھادیکھی اب اسلامی ملکوں میں بھی کھلاڑی ایک دوسرے کے سامنے رکوع کی طرح جھکتے

☆☆☆☆ توہین آمیز خاکوں کی اشاعت قابل مذمت ہے ☆☆☆☆